Day: Date:

سوال نمبر 1:

اسلام میں انسانی حقوق کی تعلیمات بالخصوص خواتین کے مقام و مرتبے پر مدلل بحث کریں (2022)

Start with the introduction of the answer

انسانی حقوق کی تعریف

اقوام متحدہ کے اعلامیہ برائے انسانی حقوق (UDHR) کے مطابق:

"انسانی حقوق وہ بنیادی اخلاقی اصول اور حقوق ہیں جو ہر انسان کے لیے برابر ہیں قطع نظر اس کے کہ وہ کس رنگ، نسل، قبیلے، عقیدے یا مذہب سے تعلق رکھتا ہے"

اسلام نے انسانی حقوق کا ایک جامع اور واضح تصور پیش کیا ہے۔ اسلام کا تصورِ انسانی حقوق بنیادی طور پر بنی نوع انسان کے باہمی احترام، مساوات، وقار و عزت پر مبنی ہے۔

قرآنِ مجید میں ارشاد ہے:

ولقد کرمنا بنی آدم

ترجمہ: اور ہم نے آدم کی اولاد کو عزت عطا کی۔

CamScanner

Date: ____

مغرب میں انسانی حقوق کا ارتقاء

Not required

مغرب میں انسانی حقوق کی تاریخ کچھ زیادہ قدیم نہیں۔ مغربی ممالک میں مختلف تحریکوں اور انقلابات کے نتیجے میں لوگوں نے ریاست سے اپنے حقوق منوائے۔ چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔

⇐ یورپ ← 1215 ← میگنا کارٹا
⇐ امریکہ ← 1791 ← قانونی حقوق کا بل
⇐ فرانس ← 1789 ← انقلاب فرانس کے بعد

یعنی مغرب کے بڑی ریاستوں میں حق آزادی اور بنیادی انسانی حقوق بہت جہد کے بعد لوگوں نے حاصل کیا۔
اسطرح 1648 ← معاہدہ ویسٹ فیلیا میں لوگوں کو مذہب چننے کی آزادی دی گئی۔ اس کے علاوہ حق رائے دہی اور خواتین کے حقوق کی جہد بھی کافی طویل اور کٹھن ہے۔

Day:
Date:

اسلام میں انسانی حقوق کا ارتقاء

یورپ کی بنسبت جہاں انسانی حقوق کی تاریخ 1215 سے شروع ہوتی ہے اور اس سے پہلے کی کوئی قانونی دستاویز موجود نہیں ہے۔ اسلام نے انسانی حقوق کا جو فلسفہ پیش کیا وہ 1400 سال پہلے کا ہے اور آج تک اُتنا ہی جامع اور مکمل ہے۔ قرآن مجید میں بارہا انسانی حقوق بالخصوص خواتین کے حقوق پر بات ملتی ہے۔ اس کے علاوہ رسول اللہ کی زندگی میں تین دستاویزات ایسی ہیں کہ جس میں جامع انداز میں حقوق و فرائض بیان کیے گئے ہیں۔ اور رسول اللہ نے اپنی زندگی میں ان پر عمل بھی فرمایا۔

1. میثاق مدینہ
2. اعلان مکہ
3. خطبہ حجتہ الوداع

اسلام میں موجود یہ سارے حقوق الہامی ہیں جو 23 سال کے عرصہ میں نازل ہوئے اللہ نے انسانوں کو یہ سارے حقوق تحفتہً

Date:

دیے ہیں۔ ان میں کوئی انقلاب یا تحریک
جہد موجود نہیں اور کوئی بھی قانون یا
ریاست ان سے یہ حقوق چھین نہیں سکتا

اسلام میں خواتین کا مقام و مرتبہ

اسلام نے خواتین کو جو مقام و مرتبہ دیا ہے وہ کسی اور مذہب میں اس طرح جامع حالت میں موجود نہیں۔ اسلام نے زندگی کے ہر شعبہ اور معاملے میں خواتین کے حقوق مختص کیے ہیں۔ اسلام نے خواتین کے عمومی زندگی کے ساتھ ساتھ سیاسی، معاشی اور معاشرتی زندگی کے حقوق بھی بتائے ہیں جو اسلام سے پہلے خواتین کو کبھی حاصل نہیں تھے۔

1. عمومی زندگی کے حقوق
2. خواتین کے سیاسی حقوق
3. خواتین کے ازدواجی حقوق
4. خواتین کے وراثت میں حقوق

Day: ______ Date: ______

1- خواتین کے عمومی حقوق

اسلام نے عمومی زندگی میں خواتین کے حقوق مختص کیے ہیں جن میں سے اہم مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) مردوں کے مساوی حقوق

اسلام نے عورتوں کو مردوں کے مساوی حقوق مہیا کیے ہیں۔ سورۃ النساء میں خواتین کے حقوق کی تفصیل موجود ہے۔

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (سورۃ النساء: 1)

Try to add the Arabic of quranic ayats

(ii) زندگی کا حق

زمانہ جاہلیت میں جب بیٹی پیدا ہوتی تو عرب کے لوگ اسے زندہ دفنا دیتے۔ بیٹی شرمندگی کی علامت سمجھی جاتی تھی پر اسلام نے عورت کو زندگی کا حق دیا اور اس رسم کا خاتمہ کیا۔

ترجمہ: اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے (سورۃ النساء)

Use marker for reference

Date:

(iii) مال رکھنے کا حق

اسلام نے عورت کو مال کمانے اور اسے اپنے نام پر جمع کرنے کا حق دیا۔

ترجمہ: مردوں کے لیے ان میں سے ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے ان میں سے جو انہوں نے کمایا
(سورۃ النساء : 32)

(iv) عزتوں کے تحفظ کا حق

اسلام نے عورتوں کو عزتوں کو محفوظ رکھنے کا حق دیا اور مرد پر یہ ذمہ داری عائد کی کہ وہ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اس طرح زنا کو حرام قرار دیا گیا تاکہ عورت کی عزت محفوظ رہے۔

ترجمہ: اے حبیب! مومنوں سے کہہ دیجیے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ (سورۃ العنکبوت)

Date:

Day:

(v) تعلیم کا حق

اسلام نے خواتین کو تعلیم کا حق دیا کہ وہ مردوں کے مساوی تعلیم حاصل کر سکیں۔ حدیث نبوی ہے:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

اور اور مقام پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اگر کسی شخص کے پاس ایک لونڈی ہو اور پھر وہ اسے تعلیم دے اور آداب مجلس سکھائے اور اس کا نکاح کر دے تو اس کے لیے اجر عظیم ہے۔

(vi) انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق

اسلام نے انتظامی امور سنبھالنے کے لیے بھی عورت کو حصہ دار اور حق دار بنایا۔ آپ ﷺ اور خلفائے راشدین کے دور میں خواتین انتظامی امور سنبھالتی رہی ہیں۔

1. ام حرام بنت ملحان — پہلی بحری مجاہدہ
2. ام عطیہ انصاریہ — 7 غزوات میں آپ ﷺ کے ساتھ شریک رہیں۔

Date:

3- سیدہ شریفہ فاطمہ ← یمن اور نجران کی والیہ

4- شفاء بنت عبداللہ ← حضرت عمرؓ کے دور میں عدالتی امور پر فائز رہیں۔

ب۔ خواتین کے سیاسی حقوق

(i) رائے دہی کا حق

برطانیہ ← 1918 میں خواتین کو ووٹ کا حق دیا

امریکہ ← 1920 کے بعد

فرانس ← 1944 میں خواتین کو رائے دہی کا حق ملا

پر اسلام نے خواتین کو رائے دہی کا حق 1400 سال پہلے دیا۔ رسول اللہؐ جب بھی سیاسی امور پر کوئی مشورہ کرتے تو خواتین سے رائے طلب کرتے۔ اسی طرح خلفائے راشدین نے بھی اسی طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے جب حضرت ابوبکرؓ کے دور میں خلیفہ منتخب کرنے کی باری آئی تو حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو الیکشن کمشنر منتخب کیا۔ انہوں نے گھر گھر جا کر خواتین کی رائے معلوم کی جنہوں نے حضرت عمرؓ کے حق میں ووٹ دیا۔

Day:

Date:

(ii) مقننہ میں نمائندگی

حضرت عمرؓ کی مجلس شوریٰ میں خواتین کی بھی نمائندگی تھی۔ ایک موقع پر حضرت عمرؓ نے خواتین کا مہر مقرر کرنے کی تجویز دی تو ایک عورت کھڑی ہوئی اور فرمایا یہ آپؓ کا اختیار نہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے اگر تم انہیں بہت سا مال بھی دے چکے ہو تو واپس نہ لو۔ (سورۃ النساء) اس پر حضرت عمرؓ نے تجویز واپس لے لی۔

(iii) سفارتی مناصب پر فائز ہونے کا حق

خلفائے راشدین کے دور میں خواتین سفارتی مناصب پر بھی فائز رہیں یعنی اسلام نے خواتین کو سیاست میں پورا پورا شریک ٹھہرایا۔

حضرت عثمانؓ نے حضرت ام کلثوم بنت علی کو ملکہ روم کے دربار میں سفارتی مشن پر بھیجا۔

Day: Date:

3- ازدواجی زندگی میں خواتین کے حقوق

(i) مہر کا حق

مہر اللہ کی طرف سے مقرر کردہ عورت کے لیے ایک تحفہ ہے۔

ترجمہ: اور عورت کا مہر خوشی سے ادا کیا کرو (سورۃ النساء)

مہر مرد کا احسان نہیں بلکہ عورت کا حق ہے جو خدا نے مقرر کیا ہے۔

(ii) نان نفقے کا حق

اسلام نے مردوں کو عورتوں کا کفیل بنایا ہے۔ مرد پر عورت کے نان نفقے، حفاظت اور خیال کی ذمہ داری عائد کی گئی ہے۔

الرجال قوّمون علی النساء

ترجمہ: مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں۔

CamScanner

(iii) طلاق کے بعد شادی کا حق

زمانہ جاہلیت میں جب ایک عورت بیوہ یا طلاق یافتہ ہو جاتی تو وہ ساری زندگی اسی حالت میں گزارتی اللہ نے خواتین کو طلاق کے بعد شادی کا حق دیا اور مردوں کو تنبیہ کی کہ وہ طلاق یافتہ عورت سے نکاح کریں۔

ترجمہ: (طلاق کے بعد) اپنی عورتوں کو نہ روکو کہ وہ نکاح کر سکیں۔ (سورۃ البقرہ)

(4) خواتین کا حقِ وراثت

اسلام میں وراثت کا نظام بہت جامع ہے۔ ایک خاتون چاہے وہ بیٹی ہے، بیوی ہے، ماں ہے اس کا اپنے باپ، شوہر اور بیٹے کے حصے میں وراثت کا ایک مخصوص تناسب اسلام میں طے کر دیا گیا ہے۔
(سورۃ النساء)

ترجمہ: تمہاری اولاد سے متعلق اللہ کا یہ حکم ہے کہ ترکے میں لڑکے کے لیے دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہے۔ اگر اکیلی لڑکی ہو تو اسے آدھا ترکہ ملے گا۔ ماں باپ میں سے ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ ملے گا بشرطیکہ وہ اپنے پیچھے اولاد بھی چھوڑے۔ اگر اولاد نہ ہو اور وارث ماں باپ ہوں [illegible]

Add more arguments

CamScanner

Day: Date:

خاتمہ کلام

اسلام نے انسانی حقوق کی بہت واضح اور جامع تعلیمات دی ہیں جو کہ ہمیں قرآن مجید، سیرت محمدی اور صحابہ کرام کی زندگی سے واضح نظر آتی ہے۔ مغرب جو آج انسانی حقوق کا علمبردار ہے اس نے لوگوں کو یہ حقوق ایک طویل جدو جہد اور انقلابات کے بعد دیے جس کی تاریخ 1215 سے شروع ہوتی ہے جبکہ اسلام نے انسانی حقوق بالخصوص خواتین کے حقوق کا تصور اور اس پر عمل آج سے 1400 سال پہلے کر کے دکھایا۔ اور اللہ نے یہ حقوق انسانوں کو تحفتاً دیے ہیں جن میں انہیں کوئی جہد نہیں کرنی پڑی۔ اور ان سے یہ حقوق کوئی ادارہ یا ریاست چھین نہیں سکتی کیونکہ یہ تمام حقوق الہامی ہیں۔